مومن رات ودن
کیسے گذارے؟
از
سید محمد احسن میاں صاحب قبلہ
سرپرست فاطمہ ایجوکیشن گروپ شاہجہان پور
ناشر
جامعہ فاطمہ جلال نگر شاہجہان پور (یوپی)

وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ

(القرآن)

مومن رات دن کیسے گذارے؟

از:

مفکر اسلام حضرت علامہ سید **محمد احسن میاں صاحب** قبلہ مدظلہ

ناشر

جامعہ فاطمہ جلال نگر شاہجہان پور (یوپی)

فہرس

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْکَبِیْرِ و الصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ الْبَشِیْرِ وَ عَلٰی
آلِہٖ الَّذِیْنَ بِالْجَنَّۃِ لَھُمُ التَّبْشِیْرُ ، اَمَّا بَعْدُ:

فاعوذباللّٰہ من الشیطٰن الرجیم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ اذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا ﴿۲۵﴾

(**پ**:۲۹-**الدہر**:۲۵)

ترجمہ: صبح وشام اپنے خالق و مالک کا نام لو۔

دین کے دو جز

میرے دینی اسلامی بھائیو! دین کے دو جز ہیں۔

(۱) **تَرْکُ الْمَعْصِیَۃِ** گناہ چھوڑنا

(۲) **فعلُ الطّاعۃِ** عبادات و بندگی بجالانا

طاعت و بندگی تو ہر انسان کچھ نہ کچھ بجالاتا ہے، لیکن لذات وشہوات اور گناہ ومعاصیات کو چھوڑنا بڑا مشکل کام ہے، ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ اور انہیں یکسر چھوڑنا تو صدیقوں کا کام ہے۔ ہم اس کتابچہ میں رات و دن کے کچھ اُن اعمال حَسَنَہ اور طاعات **مُقَرِّبَہ** کا ذکر کریں گے، جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے۔ مَنَاہِی (ممنوعات) ومعاصیات کا بیان کسی اور موقعہ پر کیا جائے گا۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ) کیونکہ انسان اگر اپنے آپ کو اِن اعمال واشغال میں مصروف رکھے گا تو

گناہ ومعاصیات سے خودبخود محفوظ رہے گا۔

اعمال کی تقسیم

میرے دینی بھائیو! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو جو احکام دیئے ہیں، ان میں بعض فرض ہیں اور بعض نَفل ۔ رہے فرائض تو وہ اصلِ دین، رَاسِ مال اور اصلی پونجی ہیں کہ فرض کی ادائیگی سے ہی دین باقی رہتا ہے۔ اور رہے نَوَافِل تو وہ نفع ہیں، کہ ان سے درجات بلند ہوتے ہیں۔ اور یہ بلندیٔ درجات تبھی حاصل ہوگی جب اصل دین باقی ہوگا۔ جیسا کہ تجارت کہ وہ راس مال اور اصل پونجی سے باقی رہتی ہے۔ اور اس میں نفع بھی تبھی ہوتا ہے جب اصل پونجی باقی ہو۔ اگر اصل پونجی باقی نہ ہو تو مَنَافِع کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے ہر مسلمان پر لازم ہے کہ پہلے وہ اپنی اصل پونجی (ادائیگی فرائض) کی حفاظت کرے۔

فرائض کی حفاظت

میرے دینی بھائیو! ہم اللہ تعالیٰ کے اَوَامِر ونَوَاہی اور اس کے فرائض صحیح معنی میں اس وقت تک ادا نہیں کر سکتے، جب تک کہ صبح بستر سے اٹھنے سے لیکر شام کو بستر پر پہونچنے تک اپنے دل اور ظاہری اعضا کی ہر گھنٹہ، ہر منٹ، ہر سانس اور پل پل حفاظت ونگرانی نہیں کریں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمارے دلوں اور ہمارے ظاہر وباطن سے مُطَّلَع اور باخبر ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ [پ:۴-آل عمران:۱۱۹]

اس کا علمِ وسیع ہمارے گھنٹوں، ہمارے منٹوں، ہمارے لمحوں، ہمارے دل کے خطرات اور ہمارے قدم قدم غرضیکہ ہماری جملہ حرکات وسکنات کو مُحِیط (گھیرے ہوئے) ہے۔

اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ [پ:۲۵-حٰمٓ السجدة:۵۴]

وہ علیم وخبیر ہماری آنکھوں کی خیانتوں کو جانتا ہے اور ہمارے دل کے بھیدوں سے آگاہ ہے۔ اب بندۂ ناچیز اگر اللہ تبارک وتعالیٰ کے لئے ایک اچھی زندگی اس طور پر گذارنا چاہے کہ اس کا کوئی لمحہ نافرمانی میں بسر نہ ہو، بلکہ ہر سانس اطاعت و فرمانبرداری میں گذرے، تو اس کو چاہئے کہ صبح اٹھنے سے لیکر شام کو سونے تک اپنے لیل ونہار (رات ودن) کے جملہ اوقات کو اعمال واشغال میں تقسیم کردے۔ تاکہ اس کا کوئی لمحہ ذکر وعمل سے خالی ہی نہ ہو، کہ خالی وقت میں وہ شیطان کا کھلونہ بنے۔ اب صبح اٹھنے سے شام کو سونے تک کے کچھ سُنَن وآداب، اعمال واشغال اور وظائف واذکار پڑھیں اور اپنی زندگی کے شب وروز اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کی اطاعت وفرمانبرداری میں گذاریں اور خوشنودیٔ مولیٰ حاصل کریں۔ مولیٰ تعالیٰ ہمت وتوفیق دے۔ آمین

صبح بیداری کے آداب

(۱) ایک مومن کو صبح صادق طلوع ہونے سے پہلے اٹھنے کی کوشش کرنا چاہئے۔

(۲) بیداری کے بعد ہتھیلیاں آنکھوں پر مَل کر نیند کو دور کریں۔

(۳) بیداری کے بعد قلب وزباں پر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا ذکر جاری ہو۔

(۴) تین مرتبہ الحمد للہ اور ایک مرتبہ کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ (عَزَّ وَجَلَّ وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا ورد کریں۔

(۵) پھر سوکر اٹھنے کی جو دعا احادیث میں وارد ہے، پڑھیں۔

سوکر اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی جس نے ہمیں موت (سونے) کے بعد زندہ (بیدار) کیا۔ اور ہمیں اسی کی طرف پلٹنا ہے۔

(۶) کلی کر کے کم سے کم ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں۔

(۷) اگر مِسواک مُیَسَّر ہو تو مسواک کریں۔

ان مَعْمُولات سے فارغ ہو کر جب رَفْعِ حاجت کے لئے بیت الخلا کا ارادہ کریں تو اِن اُمور کو بجالائیں۔

بَیت الخَلا جانے کے آداب

(۱) الٹے پیر سے بیت الخلا (استنجا خانہ) میں داخل ہوں۔

(۲) ننگے سر اور ننگے پیر بیت الخلا نہ جائیں۔

(۳) بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں۔

بیت الخلا جانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَآئِثِ

ترجمہ: اے اللہ! (عزوجل) میں تیری پناہ چاہتا ہوں تکلیف پہنچانے والے

نر اور مادہ شیطانوں سے۔

(۴) بیٹھنے کی جگہ پر پہونچنے سے پہلے سَتْر نہ کھولیں۔ (جیسا کہ معاذ اللہ بعض لوگ کھڑے کھڑے ہی کَشْفِ عورت کر لیتے ہیں۔)

(۵) قَضَائے حاجت کے وقت نہ اِسْتِقْبَالِ قبلہ (قبلہ کو منھ) کریں، نہ اِسْتِدْ بار (قبلہ کو پیٹھ) یونہی چاند سورج کی طرف بھی منھ یا پیٹھ نہ کریں۔ اور شمال وجنوب (اتر دکھن) منھ یا پیٹھ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦) پھر سر جھکا کر بائیں پیر پر زور دے کر رفع حاجت کے لئے بیٹھ جائیں۔ اس عمل سے پیٹ کی صفائی آسانی سے ہوجاتی ہے۔

(۷) رفعِ حاجت کے وقت دل و دماغ میں کسی طرح کے تَفَکُّرات وتَصَوُّرات نہ لائیں، کہ اس سے نِسیان وشک کی بیماری جنم لیتی ہے۔ جو کام کر رہے ہیں صرف اسی پر دھیان لگائیں کوئی دوسرا کام نہ کریں نہ کسی سے بات کریں۔

(۸) جب فارغ ہوجائیں تو نکلتے وقت سیدھا پیر باہر نکالیں اور یہ دعا پڑھیں۔

غُفْرَانَکَ

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَانِیْ بِہٖ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا (بے حد) شکر ہے، جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے اس بے چینی سے نجات دی، جس میں مجھے مبتلا کیا۔

نوٹ: اِسْتِنْجَا کے تفصیلی مسائل بہارِ شریعت وغیرہ میں پڑھیے۔

قضائے حاجت کے بعد وضو کرنے میں ان آداب کا لحاظ رکھیں۔

آدابِ وضو

(۱) وضو کے لئے قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھیں۔

(۲) وضو کسی اونچی جگہ بیٹھ کر کریں، تاکہ چھینٹے اڑ کر جسم ولباس پر نہ آئیں۔

(۳) سب سے پہلے مسواک کریں۔

مسواک منہ کو صاف کرتی ہے، اور منہ و پیٹ کی بیشمار بیماریوں کا علاج ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے۔ جو نماز مسواک کے ساتھ وضو کر کے پڑھی جائے، وہ ستر (۷۰) نمازوں سے **افضل** ہوتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اگر میری امت پر گراں نہ گزرتا، تو میں ان کے لئے ہر نماز میں مسواک کو فرض کر دیتا۔

(۴) بسم اللہ پڑھ کر نماز کے مُبَاح ہونے کی نیت سے وضو شروع کریں۔ اور سنت طریقے پر وضو کریں۔ اور جس عُضُو کے دھونے پر جو دعا حدیثوں میں آئی ہے پڑھتے جائیں۔

وضو کی دعائیں

ہاتھ دھوتے وقت: بِسْمِ اللّٰہِ و اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے شروع اور تمام تعریفیں اللہ (عزوجل) کی ہیں نعمت اسلام پر

کلی کرتے وقت: بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْآنِ وَذِکْرِكَ وَ

شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے، اے اللہ (عزوجل)! تلاوت قرآن، اپنے ذکر، اپنے اور حسن بندگی پر میری مدد فرما۔

ناک میں پانی ڈالتے وقت: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِيْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِيْ رَائِحَةَ النَّارِ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے، اے اللہ (عزوجل)! مجھے جنت کی خوشبو سونگھا اور جہنم کی بو سے بچا۔

مونھ دھوتے وقت: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے، اے اللہ (عزوجل)! میرا چہرہ روشن فرما جس دن کچھ چہرے روشن و چمکدار ہوں گے اور کچھ سیاہ۔

داہنا ہاتھ دھوتے وقت: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے، اے اللہ (عزوجل)! میرا اعمال نامہ میرے دائیں ہاتھ میں عطا فرما اور مجھ سے آسان حساب لے۔

بایاں ہاتھ دھوتے وقت: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے، اے اللہ (عزوجل)! میرا نامۂ اعمال نہ میرے بائیں ہاتھ میں دینا نہ پیٹھ کے پیچھے سے۔

سر کا مسح کرتے وقت: بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیۡ تَحۡتَ عَرۡشِكَ یَوۡمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّ عَرۡشِكَ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے، اے اللہ (عزوجل)! تو مجھے اپنے عرش کے سائے میں رکھ جس دن تیرے عرش کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔

کانوں کا مسح کرتے وقت: بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الَّذِیۡنَ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے، اے اللہ (عزوجل)! مجھے ان لوگوں میں کردے جو بات بغور سنتے ہیں پھر اچھی بات پر عمل کرتے ہیں۔

گردن کا مسح کرتے وقت: بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَعۡتِقۡ رَقۡبَتِیۡ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے، اے اللہ (عزوجل)! مجھے جہنم سے پروانۂ آزادی عطا فرما۔

داہنا پاؤں دھوتے وقت: بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتۡ قَدَمِیۡ عَلَى الصِّرَاطِ یَوۡمَ تَزِلُّ الۡاَقۡدَامُ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے، اے اللہ (عزوجل)! پل صراط پر مجھے ثابت قدم رکھ جس دن قدم لڑکھڑائیں گے۔

بایاں پاؤں دھوتے وقت: بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ ذَنۡبِیۡ مَغۡفُوۡرًا وَّسَعۡیِیۡ مَشۡكُوۡرًا وَّتِجَارَتِیۡ لَنۡ تَبُوۡرَ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے، اے اللہ (عزوجل)! میرا گناہ بخش دے، میری سعی و کوشش قبول فرما اور میری تجارت میں خسارہ نہ ہو۔

مسئلہ: یا ان سب جگہ درود شریف ہی پڑھیں اور یہی افضل ہے۔

(بہار شریعت)

وضو سے فارغ ہوتے ہی یہ پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ (عزوجل)! مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ وستھرے لوگوں میں کردے۔

اس کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے پڑھیں: سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

ترجمہ: پاکی ہے تجھے اے اللہ (عزوجل) اور میں تجھے سراہتے ہوئے گواہی دیتا ہوں تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع لاتا ہوں۔

اور کلمۂ شہادت: اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

جب آپ وضو وطہارت وغیرہ سے فارغ ہوجائیں، اب اگر فجر کا وقت شروع ہوگیا ہو، تو بہتر یہ ہے کہ فجر کی دو رکعت سنت گھر ہی میں پڑھ لیجئے۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ فجر کی سنت وفرض کے بیچ ستر بار اِسْتِغْفَار پڑھ لیجئے، کہ یہ عمل رزق کی برکت اور ادائیگی قرض کے لئے مفید ہے۔ جماعت سے نماز ہرگز مت چھوڑیئے، خاص طور پر فجر کی۔ کیونکہ جماعت سے نماز

پڑھنا تنہا پڑھنے سے ستائیس درجہ افضل ہے۔ پھر آپ سکون و اطمینان کی چال چلتے ہوئے مسجد کی طرف نکلئے۔ جب آپ مسجد میں داخل ہونے کا ارادہ کریں، تو ان باتوں کا خیال رکھیں:

آداب مسجد

(۱) داہنے پیر سے مسجد میں داخل ہوں۔

(۲) اور پڑھیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ ذُنُوۡبِیۡ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے، اور اللہ (عزوجل) کے رسول ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ (عزوجل) میرے گناہ بخش دے۔

(۳) پھر مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ (عزوجل) مجھ پر اپنے فضل ورحمت کے دروازے کھول دے۔

(۴) ذکر کرتے ہوئے جماعت کا انتظار کریں۔ دنیا کی باتیں مسجد میں ہرگز نہ کریں۔ اس وقت پڑھنے کی جو دعائیں احادیث میں وارِد ہیں، ان کو پڑھیں۔

اذان کے آداب

(۱) جب اذان سنیں تو ذکر و تلاوت روک دیجئے۔ اور خُشوع وخُضوع کے ساتھ اذان

کا جواب دیجئے۔ اور اتنی دیر کے لئے سلام و کلام اور جوابِ سلام سب روک دیجئے۔

تنبیہ: جو شخص اذان کے وقت باتوں میں مشغول رہتا ہے، اس پر مَعاذ اللہ برے خاتمے کا خوف واندیشہ ہے۔ (فتاوی رضویہ)

(۲) مُؤَذِّن صاحب جو کلمہ کہیں، جواب میں وہی کلمہ خود بھی دہرائے۔

(۳) حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے۔ اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کو جمع کر لے۔ (بہارِ شریعت)

دعائے وسیلہ (اذان کی دعا)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَ الدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَ اجْعَلْنَا فِیْ شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

ترجمہ: اے اللہ (سبحانہ) اس مکمل دعا اور قائم ہونے والی نماز کے مالک، ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ، فضیلت و بزرگی اور بلند و بالا درجہ عطا فرما، اور انہیں اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے، اور بروز جزا ہمیں ان کی شفاعت نصیب فرما، بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

اذان کے جواب کی فضیلت

اذان کے جواب کی فضیلت کے بارے میں حدیث میں آیا ہے:

اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! تم جب بلال

کی اذان و اِقامَت سنو، تو تم بھی اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے ہر کلمے کے بدلے ایک ہزار نیکی لکھے گا، ہزار درجے بلند کرے گا اور ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔ عورتوں نے عرض کی: حضور! یہ تو عورتوں کے لئے ہے، مردوں کے لئے کیا ہے؟ فرمایا: مردوں کے لئے اس کا دوگنا۔ (سابق)

پھر اذان کے بعد کی دعا پڑھے۔ اور نماز کو نماز کے طریقے اور اس کے آداب سے ادا کر کے درود شریف کے ورد اور دعا میں مشغول ہو جائے۔ اور احادیث میں جو کامل اور جامع دعائیں وارد ہیں ان کو پڑھے۔

دس مختصر ذکر مگر کامل

(۱) چہارم کلمہ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) ہی معبود ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں، بادشاہت اور سب خوبیاں اسی کے لیے ہیں، وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ خود اس شان سے زندہ ہے کہ اسے کبھی بھی موت نہ آئے گی، عظمت و بزرگی والا، خیر و بھلائی کا مالک ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

(۲) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

ترجمہ: سچے صریح بادشاہ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(۳) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو تنہا سب پر غالب، زمین وآسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک، صاحب عزت بڑا بخشنے والا۔

(۴) سوم کلمہ: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: پاکی اور تمام تعریفیں اللہ (عزوجل) کی ہیں، وہی معبود برحق ہے، اور اللہ بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے قوت بلند بڑائی والے اللہ (عزوجل) ہی کی جانب سے ہے۔

(۵) سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ

ترجمہ: (وہ اللہ) پاک، مبارک ہے فرشتوں اور جبریل کا مالک ہے۔

(۶) سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک اور لائق تعریف ہے، پاکی ہے اللہ عظیم کو۔

(۷) اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ أَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ

ترجمہ: میں مغفرت مانگتا ہوں بزرگ وبرتر اللہ سے کہ وہی معبود ہے، وہ آپ زندہ ہے اوراوروں کا قائم رکھنے والا، میں اس سے توبہ اور بخشش کا سوالی ہوں۔

(۸) اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

ترجمہ: اے اللہ! (عزوجل) جو تو عطا فرمائے اس کو کوئی روک نہیں سکتا اور جو

تو روک دے وہ کوئی دے نہیں سکتا، تیرے فیصلوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور کسی دولتمند کو اس کی دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

(۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

ترجمہ: اے اللہ! (عزوجل) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کے آل واصحاب پر درود وسلام نازل فرما۔

(۱۰) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے جس کے مبارک نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی شیٔ ضرر نہیں پہنچا سکتی، اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

ان دس دعاؤں میں سے ہر ایک کو سو سو مرتبہ یا ستر ستر مرتبہ، اتنا نہ ہو سکے تو کم از کم دس دس مرتبہ تو پڑھ ہی لے۔ کہ دس دس مرتبہ پڑھ کر بھی تعداد سو ہو جائے گی۔

طلوع آفتاب سے پہلے دنیا کی باتیں نہ کرے۔ ان کلمات کا (یا جو آپ کو یاد ہو ان کا) ورد کرے کہ یہ کلمات دین و دنیا کی بیشمار خَیرَات وحَسَنَات اور بھلائیوں کے جامع ہیں۔

طلوع آفتاب کے بعد کے آداب

جب طلوعِ آفتاب کو بیس منٹ گذر جائیں تو اگر ہو سکے تو دو رکعت نماز اِشْرَاق کی پڑھ لیجئے۔ اور فرصت ہو تو قرآن کریم کی کچھ تلاوت کر لیجئے۔ پھر ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر آپ جس پیشہ یا کام میں مشغول ہیں اس میں مشغول ہونے

سے پہلے اگر ہو سکے تو کم سے کم چار رکعت نماز چاشت کی ادا کر لیجئے، کہ اس نماز میں بیشمار برکتیں ہیں۔ غربت و مفلسی کو دَفع کرنے کے لئے حدیث کا مُجرَّب عمل ہے۔ اس کے بعد آپ طلَبِ معَاش میں مشغول ہو جایئے۔ لیکن اس میں بھی بہتر یہ ہے کہ ان لغو و فضولیات سے اپنے آپ کو بچائیں جن پر آج لوگ ٹوٹ رہے ہیں۔ اور علم نافع کی تلاش میں اپنے وقت کو لگا دیجئے۔

علم نافع

علم نافع وہ علم ہے، جو انسان کے اندر خوف خدا میں اضافہ کرے، اس کی بصیرت کو بڑھائے، اسے اس کے عیبوں پر آگاہ کرے، معبود کی عبادت کی معرفت میں اضافہ کرے، دنیا کی چاہت کم کر کے آخرت کی رغبت کو بڑھائے، اس کے اعمال کی کمیاں اور خامیاں اس پر کھول دے اور اسے شیطان کے مکر و فَریب سے بچائے۔ **(بدایہ نہایہ)**

ہدایت

امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: **انسان** اپنے دین کے حق میں تین قسم پر ہیں۔

(۱) **رَابِح** (نفع حاصل کرنے والا): وہ انسان جو فرائض و واجبات کے ساتھ ساتھ نوافل و قُربات کو بھی ادا کرتا ہو۔

(۲) **سَالِم** (سلامت رہنے والا): وہ انسان جو صرف فرائض ادا کرتا ہے، اور

معاصیات و گناہ سے بچتا ہے۔
(۳) **خَاسِر** (گھاٹا اٹھانے والا): وہ ہے جو فرائض وغیرہ میں کوتاہی کرتا ہے۔
امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر تو رابح نہیں بن سکتا، تو کم سے کم سالم تو بن اور فرائض تو بجالا۔ خبردار! خبردار! بچ تو اس بات سے کہ تو کہیں خاسر نہ ہوجائے۔
انسان خیر و بھلائی میں اگر ملائکہ کے مرتبہ کو نہ پہونچ سکے، تو اسے عَقَارِب و حَیَّات (سانپ و بچھو) کی طرح شَر اور ضرر پہونچانے والا بھی نہیں ہونا چاہئے۔
اپنے گردو پیش اور دوست و احباب کو غور سے دیکھئے! کیا آج ہماری جماعت کا اکثر حصہ خاسر نہیں ہوگیا ہے؟

باقی نمازوں کے مختصر آداب

نماز ظہر: ظہر تک آپ (جائز و حلال طریقے سے) معاش اور روزی روٹی کی تلاش یا علم نافع کی طلب میں مشغول رہیں، جیسا کہ بیان ہوا۔ اور ظہر سے پہلے پہلے اگر قَیْلُولَہ (آرام) کرنا چاہیں تو کرلیں۔ لیکن دن میں یہ آرام و قیلولہ انہیں لوگوں کے لئے ہے جو تہجد گذار ہیں یا رات کو علم نافع یا کار خیر میں بیدار رہتے ہیں۔ اس لئے کہ دن کا یہ قیلولہ یا آرام رات کے قیام اور شب بیداری کے لئے مُعَاوِن و مددگار ہے، جیسا کہ دن کے روزے کے لئے سحری معاون و مددگار ہے۔ رات میں تہجد پڑھے بغیر یا رات کے حصے کو کار خیر میں بیداری کے بغیر دن کو سونا یا آرام کرنا ایسے ہی ہے جیسے بلا روزے کے سحری کھانا۔ خیر قیلولے میں آپ ظہر سے پہلے

پہلے بیدار ہو جائیے۔

وضو کر کے مسجد حاضر ہوں، اور ہو سکے تو تَحِیَّۃُ المسجد پڑھ لیجئے۔ پھر مؤذن کی اذان کا انتظار کیجئے، جب اذان ہو تو اذان کا جواب دیجئے۔ پھر فرض سے پہلے چار رکعت سنت مُؤَکَّدَہ ادا کیجئے۔

سرکار ﷺ فرماتے ہیں: یہ وہ وقت ہے جب آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ میرا کوئی عملِ صالح اس میں پہونچے۔

حدیث شریف میں ہے: جو ان چار رکعت کو کامل رکوع و سجود کے ساتھ ادا کرتا ہے، ستر ہزار فرشتے رات تک اس کے لئے بخشش و مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

پھر امام کے ساتھ فرض نماز ادا کیجئے۔ فرض کے بعد سنت و نفل پڑھ کر عصر تک علم دین سیکھنے، تلاوت قرآن، کسی مومن کی مدد یا اپنے معاش کی طلب میں مشغول رہئے۔

نماز عصر: جب عصر کا وقت داخل ہو جائے تو بعد وضو چار رکعت سنت ادا کیجئے۔

اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم فرمائے جو عصر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھے۔ (بدایہ)

ہمیں چاہئے کہ عصر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھ کر سرکار دو عالم ﷺ کی دعا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

عصر کے بعد ذکر و اوراد میں مشغول رہیں۔ اور کوشش یہ کریں کہ سورج میں پیلا پن یا لالامی آنے سے پہلے مسجد لوٹ آئیں۔ اور اس وقت کو تسبیح، استغفار اور کلمہ شریف وغیرہ دیگر اذکار میں مشغول رکھیں۔ کیونکہ عصر و مغرب کے درمیانی اور غروب سے پہلے کے وقت کی وہی فضیلت ہے، جو صبح طلوع فجر کے وقت کی

ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے:

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا

(پ:۱۶-طٰہٰ:۱۳۰)

ترجمہ: اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے۔

ایک اچھے مومن کو چاہئے کہ جس آن سورج غروب ہو رہا ہو ذکر و استغفار وغیرہ میں مشغول ہو۔

غروب سے پہلے کے چار ذکر

(۱) ایک تسبیح: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک اور لائق تعریف ہے، پاکی ہے اللہ عظیم کو۔

(۲) ایک تسبیح استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

ترجمہ: میں اللہ (عزوجل) سے ہر گناہ کی کی بخشش چاہتا ہوں اور اس کی طرف رجوع لاتا ہوں۔

(۳) ایک تسبیح حوقلۃ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ (عزوجل) ہی کی جانب سے ہے۔

(۴) ایک تسبیح کلمہ شریف: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نماز مغرب: پھر جب مؤذن مغرب کی اذان دے، تو آپ جواب دیجئے اور

درود شریف پڑھ کر دعائے **وسیلہ** پڑھئے۔ اس کے بعد فرض ادا کر کے دو رکعت سنت اور دو رکعت نفل ادا کیجئے۔ پھر اگر ہو سکے تو دو دو کر کے چار رکعت **نمازِ اَوّابِین** ادا کیجئے۔ حدیث شریف میں صلوٰۃ اوابین کی بھی بہت فضیلت آئی ہے۔

نماز عشا: جب عشا کا وقت داخل ہو اور اذان ہو جائے تو بعدِ وضو چار رکعت سنت ادا کیجئے۔ پھر امام کے ساتھ فرض ادا کر کے سنت، نفل، وِتر اور بعدِ وتر دو نفل ادا کیجئے۔ اس کے بعد اگر آپ چاہیں اور وقت ساتھ دے تو علمی مُذَاکرہ یا کتابوں کا مُطَالَعہ کریں۔ اس طرح ہمارے سونے سے پہلے کے اعمال بہتر طریقے سے انجام پائیں گے۔

ہمیں چاہئے کہ عشا کے بعد یوں ہی دیگر نمازوں کے بعد اپنے اوقات کو لَہْو و لَعِب، کھیل کود اور چغلی وغیبت وغیرہ فضول و گناہ کے کاموں میں ہرگز ضائع نہ کریں۔ بلکہ ہر وقت اپنے نفس کا مُحَاسَبَہ کرتے رہیں اور اپنے شب و روز کے اوقات کی نگرانی کریں۔ وقت کے ہر حصے کو ہم کسی عمل یا کسی وِرد میں مشغول رکھیں۔ اس طرح ہمارا نفس گناہوں سے بھی محفوظ رہے گا اور ہر وقت کی جو فضیلت و برکت ہے اسے بھی پاتا رہے گا۔

اور اگر اپنے نفس کو فضول و بیکار اور جانوروں و چوپاؤں کی طرح کھلا چھوڑ دیا، تو یہ ہمارے اوقات اور ہماری زندگی کی اصل پونجی کو ضائع و برباد کر کے رکھ دے گا۔ ہماری زندگی کی سانسوں میں سے ہر سانس ایک ایسا قیمتی موتی ہے، جس کا کوئی بدل اور قیمت نہیں۔ اگر یہ سانسیں بلا عمل ضائع ہو گئیں تو لوٹ کر نہیں آئیں گی۔ اُن احمقوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو رات دن مال و دولت کی زیادتی پہ خوش ہو رہے

ہیں۔حالانکہ ان کی عمریں اور زندگیاں گھٹ رہیں اورانہیں اس کا شعور بھی نہیں۔

اَیُّ خَیْرٍ فِیْ مَالٍ یَّزِیْدُ وَ عُمْرٍ یَّنْقُصُ

اس مال میں کیا خوبی جو بڑھ رہا ہو، اور (مال والے کی) عمر گھٹ رہی ہو۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اے مومن بندے! تو اگر کسی چیز پر خوش ہوتا ہے تو علم نافع اور عمل صالح پر خوش ہو۔ اس لئے کہ یہ دونوں تیرے ایسے دوست ہیں جو تیری قبر میں اس وقت بھی ساتھ ہوں گے جب تیرے اہل وعیال، دوست واحباب، آل واولاد اور مال ودولت سب تجھے تنہا چھوڑ دیں گے۔

عبادت وبندگی میں غذا کا دخل

چونکہ عبادات واعمال کی ادائیگی میں ہماری غذا کا بنیادی دخل ہے، اس لئے کھانے پینے کے معمولات ہمیں حلال غذا کے استعمال کے ساتھ ساتھ اسلامی اور سنت طریقے پر ہی ادا کرنا چاہئے۔ اور ہمیں چاہئے کہ عبادت کے طریقوں کی طرح کھانے پینے کی عادات وآداب بھی سیکھیں اور اپنے بچوں کو بھی ان کا عادی بنائیں۔ اب بچے تو بچے، بچوں کے ماں باپ اور بزرگ یورپ کی تقلید میں اسٹینڈنگ سسٹم میں کھڑے اور چل چل کر کھانے لگے ہیں۔

کھانے پینے کے آداب

(ا) کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے جائیں۔ بعض لوگ ایک ہاتھ یا چٹکی پر ہی اِکْتِفَا کرلیتے ہیں اس سے سنت ادا نہ ہوگی۔

(۲) کھانے سے پہلے ہاتھ دھوکر نہ پونچھیں کہ خلاف سنت ہے۔ البتہ کھانے کے بعد ہاتھ دھوکر فوراً پونچھ لیجئے۔

(۳) کھانے سے پہلے چھوٹوں کے ہاتھ دھلائے جائیں اور کھانے کے بعد بڑوں کے۔ یہی طریقہ علما اور بزرگوں کے لئے اپنائیں۔

(۴) کھانا دستر خوان بچھا کر کھائیں کہ سنت ہے۔

(۵) کھانا شروع کرنے سے پہلے **بسم اللہ** کہئے اور کھانے کی دعا پڑھئے۔

کھانے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے جس کے مبارک نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی شئ ضرر نہیں پہنچا سکتی، اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

یہ نہ یاد ہو تو یہ پڑھ لیں:

کھانے کی مختصر دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ (عزوجل) کے نام سے اور اس کی برکت پر شروع۔

(٦) اگر شروع میں **بسم اللہ** بھول جائیں تو جب یاد آئے یہ پڑھئے:

بِسْمِ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَ آخِرِہٖ

ترجمہ: (کھانے کے) اول و آخر میں بسم اللہ کہتا ہوں۔

(۷) کھانے کی اِبتدا اور یونہی اِختِتام نمک سے کیا جائے کہ اس سے ستر بیماریاں

دفع ہوتی ہیں۔(ردالمحتار، بہارشریعت)

(۸) روٹی پر کوئی چیز نہ رکھیں۔

(۹) ننگے سر اور تکیہ لگا کر کھانا کھانا خلاف سنت ہے۔

(۱۰) بایاں ہاتھ زمین پر ٹیک لگا کر کھانا کھانا مکروہ ہے۔

(۱۱) دسترخوان پر جب روٹی آجائے تو کھانا شروع کر دیجئے، سالن کا انتظار مت کیجئے۔اس لئے روٹی سب سے آخر میں لانا چاہئے۔

(۱۲) داہنے ہاتھ سے کھانا کھایئے۔ دسترخوان پر جو لقمہ گر جائے اسے اٹھا کر کھا لیجئے۔اس کو یوں ہی چھوڑ دینا اِسْرَاف ہے۔

(۱۳) کھانے کے وقت بایاں پیر بچھالیں اور داہنا کھڑا رکھیں۔ یا دونوں گھٹنے کھڑے کر کے بیٹھیں۔

(۱۴) گرم کھانا نہ کھائیں، نہ اس میں پھوکیں اور نہ اسے سونگھیں۔

(۱۵) کھانا کھاتے وقت بالکل خاموش نہ رہیں کہ یہ مجوسیوں کا طریقہ ہے۔ بلکہ اچھی اور دینی گفتگو کرتے رہیں۔

(۱۶) کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن (پیالہ پلیٹ وغیرہ) چاٹ لیجئے۔

(۱۷) پانی بسم اللہ کہہ کر تین سانس میں پیجئے۔ ہر مرتبہ برتن منھ سے ہٹا کر سانس لیجئے اور الحمد للہ کہئے۔ پہلی، دوسری سانس میں ایک ایک گھونٹ پیجئے اور تیسری سانس میں جتنا دل چاہے پی لیجئے۔اس طرح پینے سے پیاس خوب بجھ جاتی ہے۔

(۱۸) پانی چوس چوس کر پیجئے۔غٹ غٹ بڑے بڑے گھونٹ نہ پیجئے۔

(۱۹) مغربی کلچر اور انگریزی تہذیب کی تقلید میں آج بعض لوگ کھانے کے وقت

گلاس وغیرہ بائیں ہاتھ میں لیکر پانی پیتے ہیں اور داہنے ہاتھ سے پینے کو خلاف تہذیب سمجھتے ہیں، یہ غلط اور خلاف سنت ہے۔ بلکہ کھانے کے وقت بھی پانی داہنے ہاتھ سے ہی پینا چاہیئے، یا گلاس بائیں ہاتھ میں پکڑ کر داہنا ہاتھ نیچے لگا کر پیئیں۔

(۲۰) آج کی مغرب زدہ تہذیب کا ایک فیشن یہ بھی ہے کہ پانی پینے کے بعد بچا ہوا پانی پھینک دیتے ہیں، یہ سراسر اِسراف اور بربادی ہے۔ حدیث میں مسلمان کے جوٹھے کو شفا فرمایا گیا ہے، اس لئے وہ پانی پھینکنا نہ چاہیئے۔

(۲۱) وضو کے بچے ہوئے پانی اور آب زم زم کے علاوہ باقی دوسرے پانی بیٹھ کر پینا چاہیئے۔

(۲۲) جب کھانا کھا چکیں تو الحمد للہ کہیئے اور دعا پڑھیئے۔

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَھَدَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ (عز وجل) کو جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہدایت دے کر مسلمان بنایا۔

(۲۳) اس کے بعد اچھے سے ہاتھ دھوئیں کہ کھانے کا اثر باقی نہ رہے اور اب تولیہ وغیرہ سے پونچھ لیں۔

سونے کے آداب

جب آپ سونے کا ارادہ کریں تو یہ امور انجام دیں اور اپنے سونے کو بھی عبادت میں لکھوائیں۔

(۱) باطہارت و باوضو سونے کی کوشش کریں۔

(۲) بستر پر لیٹنے سے پہلے اسے جھاڑ کر صاف کر لیجئے۔

(۳) داہنی کروٹ پر لیٹئے۔

(۴) احادیث میں سونے کی بہت سی دعائیں وارد ہیں، ان میں سب سے مختصر دعا یہ ہے، اس کو پڑھ کر لیٹ جائیے۔

سونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْیَا

ترجمہ: اے اللہ (عز وجل) میں تیرے نام سے مرتا (سوتا) ہوں اور زندہ (بیدار) ہوتا ہوں۔

لیکن اس سے پہلے آیۃ الکرسی، ایک بار سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں (آمن الرسول سے لیکر آخر تک)، سورۂ اِخلاص، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین تین بار پڑھ کر پورے جسم پر دم کر لیں۔

ایک بار قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور ایک بار یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَرَھْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ آمَنْتُ بِکِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ نَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ

ترجمہ: اللہ عز وجل کے نام سے، اے اللہ (عز وجل) میں نے خود کو تیرے حوالے کیا، اپنی توجہ (سب سے ہٹا کر) تیری طرف لگائی، اپنا معاملہ تیرے سپرد

کیا، (تیری رحمت کی) امید کرتے ہوئے اور (تیرے عذاب سے) ڈرتے ہوئے میں نے خود کو تیری پناہ میں دیا، کہ تیرے سوا نہ تو کوئی جائے پناہ ہے نہ راہ نجات۔ اور ایمان لایا میں تیری نازل کردہ کتاب (قرآن) پر، اور تیرے بھیجے ہوئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

اس کے بعد کسی سے بات کئے بنا سو جایئے۔ اس دعا کو رات کے وردوں میں سب سے آخری ورد بنا لیجئے۔

جو کوئی بھی اس طرح سے ذکر و ورد کرتے کرتے سو گیا تو جان لیجئے ان اذکار و اعمال کی برکت سے اس کی روح عرش تک عروج کرے گی۔ اور صبح بیداری تک نماز پڑھنے والوں میں لکھا جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

اور اب جب صبح بیدار ہوں تو پھر وہی کل والے اعمال واشغال ادا کیجئے۔
ہمیں چاہئے کہ ہم اسی ترتیب سے اپنی زندگی کے باقی ایام گذاریں۔ اللہ رحمٰن ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پند

رات دن میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ہم رات دن کے چوبیس گھنٹوں میں ایک تہائی سے زیادہ نہ سوئیں۔ آپ ذرا غور کریں کہ اگر ہم ایک تہائی حصہ بھی سوئے، اور ہماری ۷۵ / سال کی عمر ہوئی، تو پندرہ سال نابالغی میں نکل گئے اور بیس سال سونے میں، تو چالیس سال ہی تو بچے۔ وہ بھی ہم نے لغو اور

فضولیات میں گذار دیئے، تو آخرت کے لئے کیا کیا ؟؟؟ اگر ہم اپنے شب و روز اس کتابچہ میں بیان کی ہوئی ترتیب کے مطابق ہی گذاریں، تو چوبیس گھنٹے میں زیادہ سے زیادہ چھ گھنٹے ہی ذکر، تلاوت اور عبادت میں گذریں گے۔ اب چالیس کا چوتھائی نکالیں تو ہماری زندگی کے دس سال ہی تو مستقل ذکر و عبادت میں گذرے۔ اور مولیٰ کی شانِ کریمی دیکھئے کہ اس نے دس سال کی ہماری اِس ناقص عبادت پر ہی ہم سے جنت کی غیر متناہی اور ابدی نعمتوں کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور ہم دنیا کا معمولی نفع حاصل کرنے کے لئے نہ جانے کیسی کیسی مشقتوں اور ذلتوں کو برداشت کرتے ہیں۔ لیکن جنت کی ان ابدی نعمتوں کو حاصل کرنے کے لئے عبادت کی تھوڑی سی مشقتیں اٹھانے کے لئے اپنے آپ کو آمادہ نہیں کر پاتے ہیں۔

میرے دینی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ ہم آخرت کی ابدی سعادت اور دائمی آرام و راحت حاصل کرنے کے لئے اس مریض کی طرح مشقت اٹھائیں، جو شفا وصحت کی امید میں کڑوی دوا کے گھونٹ پیتا ہے۔ ہم بھی اپنے نفس پر زور ڈالیں اور اس سے کہیں کہ کل (جنت) کی ابدی آرام کے لئے آج (عبادت) کی تھوڑی مشقتیں برداشت کر۔

فریاد ہے نفس کی بدی سے اللہ اللہ کے نبی سے

حضرت مفکر اسلام دام ظلہ العالی کی تعمیری، تحریری اور تفسیری خدمات

حضرت کی سر پرستی میں چلنے والے اداروں میں اس وقت تقریباً تینتیس سو (۳۳۰۰) طلبہ و طالبات خود کو زیورِ علم سے آراستہ کر رہے ہیں۔ جن میں آٹھ سو بچے بچیاں ہاسٹل میں رہتے ہیں۔

(۱) درسِ نظامی کی تربیتی درسگاہ جامعہ فاطمہ [برائے طلبہ] (۲) درسِ نظامی کی تربیتی درسگاہ فاطمہ شریعت کالج جلال نگر [برائے طالبات] (۳) فاطمہ گرلس انٹر کالج چمکنی شاہ جہان پور [انگلش میڈیم سائنس سائڈ] (۴) فاطمہ لیان (C.B.S.E) اسکول [سینیر سیکینڈری] (۵) درسِ نظامی کی تربیتی درسگاہ فاطمہ شریعت کالج نریاول بریلی شریف [برائے طالبات]

حضرت نے قوم مسلم کی اِصلاحِ دین و دنیا کے لئے متعدد کتابیں بھی تصنیف فرمائیں ہیں۔

(۱) گلدستۂ نماز (۲) ماہِ بہاراں (۳) درسِ عبرت (۴) نمازِ فاطمہ (۵) فقہ حنفی (۶) اسلامی آداب (۷) ایمان کی شاخیں (۸) اپنا اپنا گھر بچاؤ (۹) اسلامی عقائد و اعمال (۱۰) حجاب عزت یا ذلت؟ (۱۱) اسلامی عقائد و نظریات (۱۲) نجات کا راستہ (۱۳) فضائل اسلام

ان کے علاوہ مختلف موضوعات پر بیسیوں فولڈرس بھی تحریر فرمائے ہیں۔

ہفتہ واری درسِ قرآن

حضرت مفکر اسلام مدظلہ ۱۹۹۹ء سے مسلسل ہر اتوار کو (بمقام ڈپٹی صاحب والی مسجد لال املی چوراہا شاہجہان پور) قرآن مقدس کی تفسیر بیان فرمارہے ہیں۔ بیس سال کا عرصہ ہو گیا ہے اور ابھی چودھواں پارہ ہی چل رہا ہے۔ اس درمیان کتنے ہی گم گشتگانِ راہ راہ یاب ہو گئے۔

Publisher

JAMIA FATIMA

JALAL NAGAR SHAHJAHANPUR 242001 (U.P.)

MOB.:9335292933,9452545031,9307384503

fatimagic1204@gmail.com,fatimaleyanps@gmail.com